ہائے مشکی کو لئیے ہم کو کھلانے والے
حزن میں دل کو خوشی سے اے ملانے والے
مشکلو میں تھاکے ہم کو سلانے والے
کھ کہ پیارے میرے اولاد بلانے والے

جب سے پیدا ہوا رخسار تیرا دیکھا تھا
اور جب بول اٹھا نام تیرا بولا تھا
لے میا تیری میری ماں نے مجھے پالا تھا
اب ملیگا وہ کہاں جو تو ہمیں دیتا تھا

اے ولی ہم تو ازل سے تیرے شیدائی ہیں
آنکھ جس دن سے کھلی تیرے تمنائی ہیں
اب ہووے ہم سے جدا کیسی یہ تنہائی ہیں
سب دلو پے غم و رنجش کی گھٹا چھائی ہیں

عرس پے تیرے ہے املاک سما میں آئے
کر کہ تیار تجھے بزم جناں میں لائے
سھرہ نور سے طیب تیرا رخ چمکائے
کھ کہ واہ طہ بھی خود تمکو گلے مل جائے

پر زمیں میں ہائے سب چین و سکوں کھوتے ہیں
مسند حزن پے شہ جلوہ نما ہوتے ہے
اشک سے یاد میں تیرے یہ پسر روتے ہے
اور تسلی قبر سے تیری لپٹ لیتے ہے

رہ گئی آس کہ ہو جائے تیرے ہم پرواں
کیوں ہمیں چھوڑ چلے آپ اے برھان ہدی
اب مفضل سے برائینگے ہمارے ارماں
پھر دعاء کیوں نہ کرے شاہ کی ہو طول بقا